مَا اٰتَا کُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَا نْتَهُوْا۔
رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف
امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم
مولانا ناظم الدین

جلد دوم ٥ حصہ دوم

ابواب الامثال
ابواب فضائل القرآن
ابواب القرأۃ
ابواب التفسیر القرآن
ابواب الدعوات

ناشر
مکتبۃ العلم
۱۸۔ اردو بازار لاہور ٥ پاکستان

مَا آتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

مترجم

جامع ترمذی شریف

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب:_____ جامع ترمذی شریفؒ

تالیف: _____ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: _____ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی:_____ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: _____ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

حَدِيْثِ هَمَّامٍ وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هَمَّامٍ نَحْوَهٰذَا.

حباب بن ہلال اور کئی حضرات ہمام سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

۱۰۲۲: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فَقَامَ اِلَيْهِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ يُرِيْدُ الصَّلٰوةَ تَحَوَّلْتُ حَتّٰى قُمْتُ فِيْ صَدْرِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلٰى عَدُوِّ اللّٰهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ الْقَائِلِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا يَعُدُّ اَيَّامَهٗ قَالَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ حَتّٰى اِذَا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ اِنِّيْ قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ قَدْ قِيْلَ لِيْ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ لَوْ اَعْلَمُ اَنِّيْ لَوْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهٗ لَزِدْتُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهِ وَمَشٰى مَعَهٗ فَقَامَ عَلٰى قَبْرِهٖ حَتّٰى فُرِغَ مِنْهُ قَالَ فَعَجَبٌ لِيْ وَجُرْاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَوَاللّٰهِ مَاكَانَ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتْ هَاتَانِ الْاٰيَتَانِ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ فَمَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهٗ عَلٰى مُنَافِقٍ وَلَا قَامَ عَلٰى قَبْرِهٖ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ.

۱۰۲۲: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی (منافقوں کا سردار) مرا تو نبی اکرم ﷺ کو اسکی نماز جنازہ کیلئے بلایا گیا۔ آپؐ گئے اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو میں آپؐ کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ: اللہ کا دشمن عبداللہ بن ابی جس نے فلاں دن اس، اس طرح کہا۔ پھر حضرت عمرؓ اس کی گستاخیوں کے دن گن گن کر بیان کرنے لگے اور کہا کہ آپؐ ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں۔ لیکن آپؐ مسکراتے رہے پھر جب میں نے بہت کچھ کہا تو آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ میرے سامنے سے ہٹ جاؤ۔ مجھے۔ اختیار دیا گیا ہے لہٰذا میں نے یہ اختیار کیا ہے۔ مجھے کہا گیا ہے کہ " اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ " (توان کے لیے بخشش مانگ یا نہ مانگ، اگر توان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگے گا تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ سورۂ توبہ آیت: ۸۰) اگر میں جانتا کہ میرے ستر سے زیادہ استغفار کرنے پر اسے معاف کر دیا جائے گا تو یقیناً میں ایسا ہی کرتا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اسکی نماز پڑھی اور جنازہ کیساتھ گئے۔ یہاں تک کہ یہ دونوں آیتیں نازل ہوئیں " وَلَا تُصَلِّ ..... الآیہ " (اور ان (منافقین) میں سے جو مر جائے کسی پر کبھی نماز (جنازہ) نہ پڑھ اور نہ اسکی قبر پر کھڑا ہو۔ بیشک انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نافرمانی کی حالت میں مرے۔ سورۂ توبہ۔ آیت ۸۴۔) حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ اسکے بعد نبی اکرم ﷺ نے وفات تک نہ کسی منافق کی نماز (جنازہ) پڑھی اور نہ ہی اسکی قبر پر کھڑے ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

۱۰۲۳: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

۱۰۲۳: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی مرا تو اسکے بیٹے عبداللہ نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اپنا کرتہ مجھے عنایت کر دیجئے تا کہ میں اپنے باپ

مَاتَ اَبُوْهُ فَقَالَ اَعْطِنِىْ قَمِيْصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْلَهُ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهُ وَقَالَ اِذَا فَرَغْتُمْ فَاٰذِنُوْنِىْ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُّصَلِّىَ جَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ اَلَيْسَ قَدْ نَهَى اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ فَقَالَ اَنَا بَيْنَ الْخِيَرَتَيْنِ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

کو کفن دوں اور آپؐ اسکی نماز جنازہ پڑھیں پھر اسکے لیے استغفار بھی کیجئے۔ چنانچہ آپؐ نے اسے قمیص دی اور فرمایا کہ جب فارغ ہوجاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اسکی نماز جنازہ پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمرؓ نے آپ ﷺ کو کھینچ لیا اور عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو منافقین پر نماز پڑھنے سے منع نہیں فرمایا؟ آپؐ نے فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ میں ان کے لیے استغفار کروں یا نہ کروں۔ پھر آپؐ نے اسکی نماز جنازہ پڑھی اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائیں "وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ......" لہٰذا آپؐ نے ان پر نماز (جنازہ) پڑھنی چھوڑ دی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

1024: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ اَنَّهُ قَالَ تَمَارٰى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ وَقَالَ الْاٰخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِىْ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِىَ هٰذَا عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ مِنْ غَيْرِ هٰذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ اُنَيْسُ بْنُ اَبِىْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ.

۱۰۲۴: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان اس بات پر بحث ہوگئی کہ جو مسجد پہلے دن سے تقویٰ پر بنائی گئی ہے وہ کونسی مسجد ہے۔ ایک نے کہا کہ مسجد قباء ہے اور دوسرا کہنے لگا کہ نہیں وہ مسجد نبوی ہے تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میری یہ مسجد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسعید سے اس سند کے علاوہ بھی منقول ہے۔ انیس بن ابی یحییٰ اسے اپنے والد سے اور وہ ابوسعید رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

1025: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ نَا يُوْنُسُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِىْ اَهْلِ قُبَاءَ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ كَانُوْا يَسْتَنْجُوْنَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْهِمْ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَفِى الْبَابِ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ.

۱۰۲۵: حضرت ابوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت اہل قباء کے بارے میں نازل ہوئی "فِيْهِ رِجَالٌ.....الآیہ" (اس میں ایسے لوگ ہیں جو دوست رکھتے ہیں پاک رہنے کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔ سورۃ التوبہ۔ آیت۔۱۰۸۔) راوی کہتے ہیں کہ وہ لوگ پانی سے استنجا کرتے تھے چنانچہ ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس باب میں حضرت ابو ایوبؓ، انسؓ اور محمد بن عبداللہ بن سلام سے بھی روایت ہے۔

1026: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا وَكِيْعٌ نَا سُفْيَانُ

۱۰۲۶: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو اپنے